

Click Balochistan is at Balochistan.
11h ·

عورت فاؤنڈیشن معروف پاکستانی ٹی وی اینکر اور صحافی ربیعہ احسن کے قتل پر گہرے غم و غصہ کا اظہار کرتی ہے- اُن کی مبینہ طور پر پُراسراراور مشکوک حالات میں المناک موت نہ صرف صحافتی لوگوں بلکہ پورے معاشرے کے لیے ایک بڑا صدمہ ہے- عورت فاؤنڈیشن ، اُن کی بچیوں، عزیز و اقارب اور صحافتی حلقوں سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتی ہے-

عورت فاؤنڈیشن مطالبہ کرتی ہے کہ ربیعہ احسن کے قتل کی شفاف، غیر جانبدارانہ اور مؤثر تحقیقات کےلیے جوڈیشل کمیشن تشکیل دیاجائے تاکہ ذمہ داروں کو قانون کے مطابق انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے اور سزا دی جاسکے- اس کیس میں انصاف کی فراہمی نہ صرف متاثرہ خاندان کا حق ہے بلکہ خواتین کے تحفظ اور قانون کی بالادستی کے لیے بھی اہم ہے-

عورت فاونڈیشن یہ بھی مطالبہ کرتی ہے کہ جوڈیشل کمیشن کے دائرہ اختیار میں اس معاملے کو ایک ماہ کے اندراندر نمٹایاجائے تاکہ معاشرے کو یہ تاثر مل سکے کہ فوری انصاف سےہی جرم کا اصل مداوہ ہوسکے-یہ اس لیے بھی ضروری ہے کہ ہم کئی عورتوں کے خلاف جنسی تشدد کے ایسے جرائم کے مقدمات دیکھ چکے ہیں جہاں انصاف کی تاخیر سے معاشرے میں مایوسی اور عام طور پر ایسے افراد جوان جرائم کا ارتکاب کرتے ہیں، اُن کی حوصلہ افزائی ہوتی ہے-اس سلسلے میں اسلام آباد میں ہونے والے نورمقدم کا قتل ،حنا جاوید،حناظریف، عائشہ اور ربیعہ احسن جیسی خواتین اہم مثالیں ہیں، اگرچہ ایسی کئی مزید مثالیں دی جاسکتی ہیں- انصاف میں تاخیر اور سمجھوتہ بازی جرائم کی بیخ کنی کی بجائے اُن میں اضافے کا باعث بنتی ہے- عورت فاونڈیشن، حکومت کے علاوہ عورتوں کے حقوق پر قائم قومی وصوبائی کمیشنوں سے بھی مطالبہ کرتی ہے کہ وہ اس صورتحال کا نوٹس لیں اور اپنے آئین میں دئیے گئے کردار کو اداکریں-

یہ واقعہ اس امر پر بھی زور دیتا ہے کہ گھریلو تشدد اور خواتین کے خلاف تشدد کو نجی یا خاندانی معاملہ سمجھ کر نظرانداز نہیں کیا جا سکتا- عورت فاؤنڈیشن حکومت، قانون نافذ کرنے والے اداروں، میڈیا، سول سوسائٹی اور معاشرے کے تمام طبقات سے اپیل کرتی ہے کہ خواتین پر گھریلو تشدد کی روک تھام کے لیےاسے قومی ترجیح بنایا جائے-عورت فاونڈیشن ایک ایسے معاشرے کی تشکیل پر زور دیتاہے اورہماری مشترکہ ذمہ داری ہے جہاں ہر بچہ، شہری، بزرگ اورعورت، چاہے وہ صحافی ہو، طالبہ ہو، ملازمت پیشہ ہو یا گھریلو ذمہ داریاں ادا کرتی ہو، عزت، آزادی اور تحفظ کے ساتھ زندگی گزار سکے اور مستقل میں کوئی نور مقدم، حنا جاوید اور ربیعہ احسن ہمارےسوئے ہوئے ضمیر کو جھنجھوڑ نہ سکیں-

خواتین کی حفاظت اسی وقت حقیقی ہوگی جب ان کی آواز، آزادی اور زندگی محفوظ ہوں گی-